⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مُصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنّات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۲۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تا حیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سُنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سُنایا۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو فرمایا کہ اے حضرت علی اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاءاللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔ لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر ونشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ۔ ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ط ۝

رحم کرنے والے رحم کر